RAMPUR STATE GAZETTE

گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم

نمبر ۴	مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۲۱ محرم الحرام سنہ ۱۳۲۹ھ مطابق ۲۳ جنوری سنہ ۱۹۱۱ء	جلد ۲۳

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	اخراج اسم اسد اللہ خان اہلمد و نیابت عبد الحفیظ خان اہلمد باضافہ یک روپیہ و تقرر صاحبزادہ وصی علی خان امیدوار ...	۲۰۱
۲	معائنہ مدارس محصلات ...	ضمیمہ
۳	نقشہ نرخ اجناس ...	ایضاً

حکم اجلاس صاحب ریونیو سکرٹری بہادر
واقع ۱۶ جنوری سنہ ۱۹۱۱ء

درباره اخراج اسم اسد اللہ خان اہلمد اجلاس حاکم صاحب صدر بوجہ عدم حاضری و نیابت عبد الحفیظ خان اہلمد عدالت باضافہ یک روپیہ بجائے نامبردہ و تقرر صاحبزادہ وصی علی خان امیدوار بجائے عبد الحفیظ بشاہرہ چودہ روپیہ تنخواہ بر اسامی خالی شدہ

آج یہ کاغذات بموجودگی سر رشتہ دار صدر پیش ہوئے۔ اسد اللہ خان جو کا

تقرر ہوا تھا حاضر نہیں ہوا۔ لہذا اُسکا نام ملازمت سے خارج کیا جائے
اور بجاے اُسکے عبد الحفیظ خان اہلمد عدالت متعینہ صدر جسکو حاکم صاحب
صدر و سر رشتہ دار صدر نے تجویز کیا ہے۔ اور چودہ روپیہ ماہوار
تنخواہ پاتا ہے باضافہ یکروپیہ ماہوار اہلمد اجلاس حاکم صاحب صدر
مقرر کیا جاے۔ اور بجاے عبد الحفیظ خان صاحبزادہ وصی علیخان جو عرصہ
سے صدر مین امیدوار ہے اور صاحب چیف سکرٹری بہادر نے
چند بار اُسکی ملازمت کے متعلق تحریک فرمائی ہے بشاہرہ چودہ روپیہ
ماہوار امتحاناً تا چند ماہ کیواسطے اہلمد عدالت مقرر کیا جاے۔ بعد انقضاے
مدت امتحانی سر رشتہ دار صدر اُسکے کام کا معائنہ کرکے مفصل رپورٹ
پیش کرین۔ اگر زمانہ امتحانی مین کار متعلقہ باحسن الوجوہ انجام پایا تو حکم مستقلی
دیا جایگا۔ احکام ضابطہ جاری ہون۔

مطبع ریاست رامپور مین چھپکر شائع ہوا۔

نقل روبکار اجلاس صاحب ہوم سکرٹری بہادر واقع ۱۹ دسمبر سنہ ۱۹۱۰ع

۳ دسمبر سنہ ۱۹۱۰ع ۔ مدرسہ سینگن کھیڑہ کا معائنہ کیا گیا۔ افسوس ہے کہ سال حال کی طغیانی آب اور طوفان تیز سیلاب سے یہ موضع بھی محفوظ نہ رہسکا علاوہ دیگر مکانات اہل دیہہ کے سرکاری مدرسہ بھی منہدم ہوگیا اہل دیہہ کو اس سیلاب سے جسقدر مصیبت اوٹھانی پڑی اور نقصان کثیر ہوا وہ ظاہر ہے باایں‌ہمہ خانہ ویرانی وبربادی کے آج ہنگام معائنہ اس مدرسہ مین ۲۵ طلبا حاضر ملے اگرچہ یہ تعداد بلحاظ آبادی کم خیال کیجاسکتی ہے مگر باشندگان دیہہ کی موجودہ پریشانیون پر لحاظ کرکے یہ تعداد بھی غنیمت ہے صفدر علیخان مدرس اپنے کام مین ضرور ہوشیار ہے اوسکی محنت اور کوشش کا ضرور یہ نتیجہ ہے کہ اوس نے ایسے نازک وقت خانہ ویرانیون مین موجودہ تعداد کو قائم رکھ سکا موضع کی مردم شماری بھی اس مدرس کے متعلق ہے حتی الامکان طلبا مدرسہ کی مدد سے قابل اطمینان کام کیا ہے یہ ایک معمولی کام تھا لیکن آیندہ جو کام دیا جائیگا وہ کسیقدر محنت ہے مدرس کی ہوشیاری سے امید کیجاتی ہے کہ آیندہ کام کو بھی خوش اسلوبی اور صحت کیساتھ انجام دیگا جو باعث بہبودی مدرس اور موجب خوشنودی حکام متصور ہوگا انسپکٹر صاحب مدارس نے عرصہ سے اس مدرسہ کو نہین دیکھا ہے اونکو لازم تھا کہ بعد رفع سیلاب جستجو حالات کیلئے گانون مین آتے اور اہل دیہہ سے اظہار ہمدردی اور طلبا مدرسہ کی دلدہی کرتے۔ تعمیر مکان کی بابت صاحب چیف انجنیر بہادر سے تحریک کیگئی ہے یقین ہے کہ جلد تعمیر ہوجا ئے۔

۳ دسمبر سنہ ۱۹۱۰ع ۔ تحصیلی مدرسہ ٹانڈہ کا معائنہ کیا گیا یہ ایک مشہور اور نامی قصبہ ہے بنجارہ وتجارت پیشہ مرفہ الحال ہین منجملہ ۸۰ طلبا مندرجہ رجسٹر ۶۲ حاضر پائے گئے باشندگان قصبہ کو تعلیم کیجانب رغبت ودلچسپی ضرور ہے لیکن قصبہ کی آبادی اور اسکی فارغ البالی پر خیال کرکے یہ تعداد کافی نہین ہے مدرسین مدرسہ اگر زیادہ محنت وکوشش کو دخل دین تو یہ ممکن نہین کہ دیگر تحصیلی مدارس سے جو باعتبار آبادی وخوشحالی اس سے کم درجہ پر ہین یہ مدرسہ سبقت نہ لیجائے انسپکٹر مدارس کو بھی توجہ کی ضرورت ہے کہ وہ ہر معائنہ پر مدرسین پر تاکید کرتے رہین مدرسین مدرسہ کا کام قابل اطمینان پایا گیا لیکن زیادہ خوشی اسوقت ہوگی جبکہ معقول فراہمی طلبا دکھائی جائے کلام مجید کی تعلیم کیلئے مدرسہ مین کوئی علیحدہ کمرہ نہین ہے دیگر جماعتون کی شرکت مین تعلیم دیجاتی ہے جو باعث بے تعلیمی ہے لہذا ایک جداگانہ کمرہ کی ضرورت ہے جسکی بابت تجویز کیا جائیگا اور بذریعہ عرضداشت بعد منظوری اجلاس ہمایون صاحب چیف انجنیر بہادر سے تحریک کیجائیگی۔

۴ دسمبر سنہ ۱۹۱۰ع ۔ مدرسہ لانبہ کھیڑہ کا ملاحظہ ہوا منجملہ ۲۰ طلبا مندرجہ رجسٹر کے صرف دس طلبا حاضر پائے گئے یہ تعداد اس موضع مین بالکل ناکافی ہے انسپکٹر مدارس رجسٹر حاضری کو بغور دیکھین کہ جو کچھ تعداد دکھائی گئی ہے وہ فرضی تو نہین ہے

تعلیم کی حالت بھی خراب ہے اور طلبار مدرسہ اچھی تہذیب مین نہین پائے گئے حبیب الرحمن اس مدرسہ مین جدید مدرس مقرر ہوکر آیا ہے لہذا اوس سے زیادہ بازپرس کا موقع نہین ہے اگر ایک سہ ماہی کے اندر مدرسہ کی خرابی وابتری مین کوئی اصلاح نہوئی تو دوسرا انتظام کیا جائیگا انسپکٹر مدارس کو اسطرف زیادہ توجہ کی ضرورت ہے۔

۴ر دسمبر سنہ ۱۹۱۰ء ـ تحصیلی مدرسہ شوار کا معائنہ کیا گیا منجملہ ۶۲ طلبار مندرجہ رجسٹر کے ۵۹ موجود تھے قرآن مجید کی تعلیم دیگر طلبا کی شرکت مین نہین ہونی چاہئے جس سے سراسر بے تعلیمی ہے مدرسہ مین ایک کوٹھری موجود ہے اور نائب مدرس کے قبضہ مین ہے اوس سے علیحدہ کرکے یہ کوٹھری قرآن شریف کی تعلیم کیلئے مخصوص کردینی چاہئے احاطہ مدرسہ زیر تعمیر ہے تعداد طلبار بمقابلہ آبادی کم ہے مدرسین کو کوشش کرکے زیادہ فراہمی دکھانی چاہئے مدرسین مدرسہ اپنا کام ٹھیک طور پر انجام دے رہے ہین جو باعث خوشی ہے مدرسہ مین ٹیچر کاپی وغیرہ سب موجود ہین لیکن ایک جگہ کرہ ارض کیسا تھ ایک آرہ بھی دیکھا گیا معلوم نہین کہ یہ کس غرض سے رکھا گیا ہے اسکو علیحدہ کرادینا چاہئے سرکاری مکان مین غیر شخص کا سامان رکھنا نامناسب ہے۔

۵ر دسمبر سنہ ۱۹۱۰ء ـ بنگھیا کا معائنہ کیا گیا اصل مدرس اس مدرسہ کا آجکل رخصت پر ہے مانیٹر مدرسہ انچارج ہے منجملہ ۲۷ طلبار مندرجہ رجسٹر قریب قریب سب حاضر تھے مانیٹر کو دو روپیہ ماہوار الاونس ملتا ہے اور وہ محنت سے کام کر رہا ہے طلبار کی حالت اچھی ہے انسپکٹر صاحب مدارس کو جلد اس مدرسہ کا انتظام کردینا چاہئے ایسے ہونہار مدرسہ کو کسی حالت مین خالی نہین چھوڑنا چاہئے۔

۶ر دسمبر سنہ ۱۹۱۰ء ـ تحصیلی مدرسہ بلاسپور کا معائنہ کیا گیا منجملہ ۶۳ طلبار مندرجہ رجسٹر کے ۵۳ حاضر پائے گئے مدرسہ کی حالت اچھی ہے مدرسہ مین ایک کوٹھری موجود ہے قرآن مجید کی تعلیم کیلئے مخصوص کردی جائے دیگر طلبا کی شرکت مین تعلیم نہین ہونی چاہئے۔ فراہمی طلبار کی بابت مدرس اول کو زیادہ خیال وکوشش کرنی چاہئے یہ حاضری کافی نہین ہے ہمارے آنیکی خبر پہلے سے معلوم ہوچکی تھی تاہم طلبار کل فراہم نہو سکے لہذا قیاس چاہتا ہے کہ دیگر اوقات مین اسقدر تعداد سے طلبار حاضر نہین رہتے ہونگے الٰہی بخش اس مدرسہ کا مدرس اول ہے اوسکو شعر وشاعری سے بھی رغبت وشوق ہے کچھ کلام اپنا ہمکو سنانا چاہتے تھے عدیم الفرصتی کیوجہ سے اونکو روکدیا گیا اونکو اپنے فرائض منصبی کے انجام دہی کی طرف زیادہ مصروفیت اور توجہ کی ضرورت ہے نہ شعر وشاعری کیطرف۔

۶ر دسمبر سنہ ۱۹۱۰ء ـ طالبپور بہوٹ پرگنہ حضور تحصیل کا ملاحظہ ہوا سعید الدین مدرس اپنا کام ٹھیک طور پر انجام دیتا ہے منجملہ ۳۴ طلباً مندرجہ رجسٹر کے ۳۰ طلبار حاضر تھے علاوہ کورس مقررہ کے قرآن مجید کی تعلیم بھی دیجاتی ہے طلبار کیحالت اچھی ہے مدرس محنت اور خوش خلقی کیساتھ خدمت مفوضہ انجام دے رہا ہے یقین ہے کہ فراہمی طلبار کیطرف مدرس زیادہ کوشش اور توجہ سے کام لیگا۔

۷ر دسمبر سنہ ۱۹۱۰ء ـ مدرسہ اجیت پور کا ملاحظہ ہوا منجملہ ۲۱ طلبار مندرجہ رجسٹر کے صرف ۳ طالبعلم حاضر ملے مولوی نظیر احمد اس مدرسہ کا مدرس ہے اور ایک ذی لیاقت واقفکار شخص ہے لیکن سخت تعجب اور افسوس ہے کہ اوسکی کاہلی اور عدم توجہی سے مدرسہ کی حالت

بہت خراب و ابتر ہوگئی ہے یہ گانوں شہر سے قریب ہے اور اہل دیہہ کی حالت بھی اچھی ہے مولوی نظیر احمد بارہ روپیہ تنخواہ پاتے ہیں مگر انھون نے دو روپیہ تنخواہ دار مانیٹر کے برابر بھی کام نہیں کیا جو زیادہ تر قابل افسوس ہے لہذا پانچ روپیہ ماہوار تنزل کیا جاتا ہے انسپکٹر صاحب مدارس کو مدرسہ کی ابتری سے چشم پوشی کرنی نہیں چاہیئے تھی وقتاً فوقتاً مدرسہ کا معائنہ کرکے مفصل حالات سے اطلاع دیتے رہیں۔

۸ر دسمبر سنہ ۱۹۱۱ء ۔ مدرسہ پٹوائی کا معائنہ کیا گیا منجملہ ۳۴ طلبار مندرجہ رجسٹر کے ۲۶ حاضر تھے اختیار حسین مدرس ہوشیار اور محنتی معلوم ہوتا ہے تعداد طلبار اچھی ہے اور طریقہ تعلیم بہت اچھا ہے عمارت مدرسہ بوجہ سیلاب خراب حالت میں ہے مکان مرمت طلب ہے دیوارین شق ہوگئی ہین مدرس مذکور خدمات مدرسہ عمدہ طور پر انجام دے رہا ہے جو باعث خوشی ہے مدرسین کے فرائض منصبی میں داخل ہے کہ وہ تالیف قلوب اور اہل دیہہ سے ہمدردی کا برتاؤ کرین اور بچون کی اصلاح و تعلیم مین دلسوزی اور محبت سے کام لین جو زیادہ ترقی کا باعث ہوگا قرب وجوار کے اطفال بھی اس مدرسہ مین موجود پائے گئے آیندہ زیادہ فراہمی اور ترقی کی امید ہے۔

ایضاً ۔ تحصیلی مدرسہ شاہ آباد کا ملاحظہ ہوا منجملہ ۱۱۹ طلبار مندرجہ رجسٹر کے ۱۰۶ حاضر پائے گئے مدرسین مدرسہ خدمات فرائض منصبی عمدہ طور پر انجام دے رہے ہین فراہمی معقول ہے اور تعلیمی حالت بھی بہت درست ہے عیاض خان مدرس اول اپنے کام مین زیادہ ہوشیار ہے مدرسہ کی حالت بہمہ وجوہ قابل اطمینان ہے۔

۹ر دسمبر سنہ ۱۹۱۱ء ۔ مدرسہ دانہ کا معائنہ کیا گیا منجملہ ۲۳ طلبار مندرجہ رجسٹر کے ۱۸ حاضر تھے عبدالرحمن مدرس کو طلبار کی تعداد زیادہ بڑھانی چاہیئے بلحاظ آبادی یہ تعداد بہت کم ہے آیندہ معائنہ مین اگر زیادہ ترقی نہوئی تو مدرس سے بازپرس ہوگی ۹ر دسمبر سنہ ۱۹۱۰ء سے انسپکٹر صاحب مدارس نے آجتک اس مدرسہ کا معائنہ نہین کیا ہے جسکو قریب ایکسال کے ہوگیا اسقدر مدت مدید کے بعد اگر مدارس کا معائنہ ہوا کریگا تو ترقی کی کیا امید ہوسکتی ہے مکان مدرسہ سرکاری ہے۔

۹ر دسمبر سنہ ۱۹۱۱ء ۔ مدرسہ کھرسول کا معائنہ کیا گیا تعداد طلبار کافی ہے مدرس ہوشیار ہے اور کام مین محنت کرتا ہے فراہمی طلبار کی زیادہ امید ہے۔

۹ر دسمبر سنہ ۱۹۱۱ء ۔ مدرسہ سیفنی کا ملاحظہ ہوا اور بعض جماعتوں کا امتحان بھی لیا گیا طلبار کی حالت قابل اطمینان ہے نظیر خان مدرس محنتی اور کام مین ہوشیار پایا گیا پنڈت شیام لعل ناگری مدرس بھی کام محنت سے انجام دیتا ہے تعداد طلبار کافی ہے منجملہ ۵۰ طلبار مندرجہ رجسٹر کے ۴۸ حاضر پائے گئے سیفنی ایک مشہور اور ممتاز قصبہ ہے اہل قصبہ کو تعلیم کیجانب شوق و رغبت معلوم ہوتی ہے مسلمان بچوں کی تعداد اس مدرسہ مین کافی نہین ہے اہل قصبہ کے شوق اور مدرس کی توجہ سے امید کیجاتی ہے کہ آیندہ معائنہ تک معقول فراہمی ہوجائیگی۔ انسپکٹر صاحب مدارس کو دورہ کیجانب جلد جلد توجہ کی ضرورت ہے اور دورہ کی تعداد کو بڑھانی چاہیئے

رامپور کی حاضری کم کیجاے۔

۱۳ مر دسمبر سنہ ۱۹۱۰ء ۔ تحصیلی اسکول مدرسہ ملک کا معائنہ کیا گیا منجملہ ۱۲۱ طلبار مندرجہ رجسٹر کے قریب قریب سب طلبا حاضر ہوگئے تھے بلحاظ تعداد طلبا مدرسین کے تعداد کافی نہ تھی لہذا قصبہ کہاتہ سے دیبی پرشاد مدرس اس مدرسہ کو دیدیا گیا ہے اسٹاف مدرسہ مین جو کمی تہی وہ پوری کردیگئی امید ہے کہ اب اچھی طور کام انجام پائے گا مولوی ضمیر احمد اس مدرسہ کے مدرس اول ہین اور اپنا فرض منصبی محنت اور کوشش سے انجام دیتے ہین قرآن مجید کی تعلیم کیلیے علٰحدہ کمرہ مخصوص ہے حافظ عبد اللطیف کا حال ہی مین انتقال ہوگیا اونکا بیٹا حافظ عبد الرشید ہنوز کم عمر ہے مگر تحصیلدار صاحب کے اصرار اور سفارش پر اوسکا تقرر امتحاناً چھ ماہ کیواسطے منظور کیا گیا ہے اگر وہ اچھی طور پر کام کرسکا اور حفاظ کی مدرسہ مین معقول فراہمی ہوئی تو بعد ختم میعاد مستقل کردیا جائیگا مدرسہ کیحالت بہمہ وجوہ قابل اطمینان ہے اس قصبہ مین آجکل طاعون کی شکایت ہے صفائی وغیرہ کی طرف زیادہ توجہ درکار ہے خدانخواستہ اگر وبائی ترقی ہوئی تو مجبوراً مدرسہ بند کرنا پڑیگا۔

حکم ہوا کہ

نقل روبکار ہذا اطلاعاً و تعمیلاً پاس انسپکٹر صاحب مدارس مرسلہو اور ایک نقل برائے اندراج گزٹ مطبع کو بہیجی جائے فقط۔

مطبوعہ پریس ریاست رامپور

نقشہ نرخنامہ اجناس متعلقہ ریاست رامپور من ابتدائے ۱۷ جنوری لغایت ۲۲ جنوری سنہ ۱۹۱۱ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۱۲ مار						سوائے حضور تحصیل کے اور کسی تحصیل کا نرخنامہ نہیں
نخود خالص	۱۵ مار						
نخود کسہ آمیختہ	۱۷ مار						
کسہ	۰						
ماش	۱۱ مار						
مونگ	۱۰ مار						
مکا	۲۱ مار						
جئی	۲۱ مار						
گوجئی	۰						
عدس	۱۵٫۰ مار						
ارہر	۲۰ مار						
برنج	۷ مار						
روغن زرد	۱۰؍رر مار						
روغن سیاہ	۲؍رر مار						
روغن کنجد	۱۰ مار						
نمک سانبھر	۱۳ مار						
نمک لاہوری	۰						
قند سیاہ	۸ مار						
باجرہ	۱۶ مار						

مطبوعہ پریس ریاست رامپور